The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ یُوسُف

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

.1	الرٰ ج الف لام را، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ یہ آیتیں واضح کتاب کی۔
.2	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ہم نے اسکو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا، شاید تم بوجھو (سمجھو)۔
.3	نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ ہم بیان کرتے ہیں تیرے پاس، بہتر بیان (بہترین قصہ)، اس واسطے کہ بھیجا ہم نے تیری طرف یہ قرآن۔ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ اور تُو تھا اس سے پہلے البتہ بے خبروں میں۔

4. إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ

جس وقت کہا یوسف نے اپنے باپ کو، اے باپ!

إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ

میں نے دیکھے گیارہ تارے اور سورج اور چاند، دیکھے میری تیئں (مجھے) سجدہ کرتے۔

5. قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ

کہا، اے بیٹے! مت بیان کر خواب اپنا اپنے بھائیوں پاس، پھر وہ بنا دیں گے تیرے واسطے کچھ فریب۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

البتہ شیطان ہے انسان کا صریح (کھلا) دشمن۔

6. وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ

اور اسی طرح نوازے گا تجھ کو تیرا رب اور سکھا دے گا کل بٹھانی (تہہ تک پہنچنا) باتوں کی،

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ

اور پورا کرے گا اپنا انعام تجھ پر، اور یعقوب کے گھر پر،

كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ

جیسا پورا کیا ہے تیرے دو باپ دادوں پر پہلے سے، ابراہیم اور اسحٰق پر۔

إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

البتہ تیرا رب خبردار ہے حکمتوں والا۔

.7	لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ البتہ ہیں یوسف کے مذکور میں اور بھائیوں کے، نشانیاں پُوچھنے والوں کو۔
.8	إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ جب کہنے لگے، البتہ یوسف اور اسکا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے، اور ہم قوت کے (زورآور) لوگ ہیں۔ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ البتہ ہمارا باپ خطا میں ہے صریح۔
.9	اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ مارڈالو یوسف کو یا پھینک دو کسی ملک (جگہ) میں کہ اکیلی رہے تم پر توجہ تمہارے باپ کی، وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ اور ہو رہیو اس کے پیچھے نیک لوگ۔
.10	قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ بولا ایک بولنے والا ان میں، مت مارڈالو یوسف کو، اور پھینک دو اس کو گمنام کنوئیں میں، کہ اٹھالے جائے اسکو کوئی مسافر، إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ اگر تم (ضرور تم) کو (کچھ) کرنا ہے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ بولے، اے باپ! کیا ہے کہ تُو اعتبار نہیں کرتا ہمارا یوسف پر اور ہم تو اسکے خیر خواہ ہیں۔	.11
أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ بھیج اسکو ہمارے ساتھ کل کہ کچھ چرے (کھائے پیئے) اور کھیلے، اور ہم تو اسکے نگہبان ہیں۔	.12
قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ بولا، مجھ کو غم پکڑتا ہے اس سے کہ لے جاؤ اس کو، اور ڈرتا ہوں کہ کھا جائے اس کو بھیڑیا، اور تم اس سے بے خبر رہو۔	.13
قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَاسِرُونَ بولے، اگر کھا گیا اس کو بھیڑیا، اور ہم یہ جماعت ہیں قوّت ور، تو ہم نے سب کچھ گنوایا۔	.14
فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ پھر جب لے کر چلے اسکو اور متفق ہوئے کہ ڈالیں اسکو گمنام کنوئیں میں۔ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ اور ہم نے اشارت (وحی) کی اس کو، کہ تُو جتاوے گا ان کو اُن کا کام، اور وہ نہ جانیں گے۔	.15
وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ اور آئے اپنے باپ پاس، اندھیرا پڑے، روتے۔	.16

17. قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۖ

کہنے لگے، اے باپ! ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو، اور چھوڑا یوسف کو اپنے اسباب پاس، پھر اسکو کھا گیا بھیڑیا۔

وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ

اور تُو باور (یقین) نہ کرے گا ہمارا کہنا، اگرچہ ہم سچے ہوں۔

18. وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ

اور لائے اسکے کُرتے پر لہو لگا جھوٹ۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ

بولا! کوئی نہیں! بلکہ بنادی تم کو تمہارے جیوں (نفس) نے ایک بات۔ اب صبر ہی بن آئے (بہتر ہے)۔

وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ

اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو بتاتے ہو۔

19. وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ ۖ

اور آیا ایک قافلہ، پھر بھیجا اپنا پنہارا (سقّا)، اس نے لٹکایا اپنا ڈول۔

قَالَ يَا بُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَامٌ ۚ

بولا، کیا خوشی کی بات ہے! یہ ہے ایک لڑکا۔

وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً ۚ

اور چھپالیا اس کو پونجی سمجھ کر۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ

اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

.20 وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ

اور بیچ آئے اس کو ناقص (کم) مول کو، گنتی کی کئی پاؤلیاں (درہم)۔ اور ہو رہے تھے اس سے بیزار۔

.21 وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ

اور کہا جس شخص نے خرید کیا اسکو مصر سے اپنی عورت کو، آبرو سے رکھ اسکو، شاید ہمارے کام آئے، یا ہم کر (بنا) لیں اسکو بیٹا۔

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ

اور اس طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو اس ملک میں۔

اور اس واسطے کہ اس کو سکھا دیں کچھ کل بٹھانی (معاملہ فہمی) باتوں کی۔

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

اور اللہ جیت (غالب) رہتا ہے اپنا کام، اور اکثر لوگ نہیں جانتے۔

.22 وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ

اور جب پہنچا قوت کو، دیا ہم نے اس کو حکمت اور علم۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم نیکی والوں کو۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ اور پھسلایا اسکو عورت نے، جسکے گھر میں تھا، اپنا جی (نفس) تھامنے سے، اور بند کئے دروازے اور بولی، شتابی (جلدی) کر۔ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ کہا، خدا کی پناہ! وہ عزیز مالک ہے میرا، اچھی طرح رکھا ہے مجھ کو۔ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ البتہ بھلا نہیں پاتے جو لوگ بے انصاف ہیں۔	.23
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ اور البتہ عورت نے فکر کی اسکی اور اسنے (بھی) فکر کی (ہوتی) عورت کی۔ اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی قدرت (برہان) اپنے رب کی۔ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ یوں ہی ہوا، اس واسطے کہ ہٹائیں اس سے برائی اور بے حیائی۔ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ البتہ وہ ہے ہمارے چُنے بندوں میں۔	.24
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ اور دونوں دوڑے دروازے کو، اور عورت نے چیر ڈالا اسکا کُرتہ پیچھے سے،	.25

وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ ۚ

اور دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے دروازے پاس،

قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بولی، کچھ سزا نہیں ایسے شخص کی جو چاہے تیرے گھر میں برائی، مگر یہی کہ قید پڑے یا دکھ کی مار۔

.26 قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۚ

یوسف بولا، اسی نے خواہش کی مجھ سے، کہ نہ تھاموں اپنا جی،

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا

اور گواہی دی ایک گواہ نے، عورت کے لوگوں میں سے۔

إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

اگر ہے اس کا کُرتہ پھٹا آگے سے تو عورت سچی ہے اور وہ ہے جھوٹا۔

.27 وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ

اور اگر ہے اسکا کرتہ پھٹا پیچھے سے، تو یہ جھوٹی اور وہ ہے سچا۔

.28 فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ

پھر جب دیکھا عزیز نے کُرتہ اسکا پھٹا پیچھے سے، کہا، بیشک یہ ایک فریب ہے عورتوں کا۔

إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ

البتہ تمہارا فریب بڑا ہے۔

.29	يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ یوسف! جانے دے یہ مذکور، اور عورت! وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (بیوی) تُو بخشوا اپنا گناہ۔ یقین ہے کہ تُو ہی گنہگار تھی۔
.30	وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ اور کہنے لگیں کئی عورتیں اس شہر میں، عزیز کی عورت خواہش کرتی ہے اپنے غلام سے اسکا جی، قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ فریفتہ ہو گئی اس کی محبت میں۔ ہم تو دیکھتے ہیں وہ بہکی ہے صریح (کھلی)۔
.31	فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً پھر جب سنا اُس نے ان کا فریب، بلاوا بھیجا ان کو اور تیار کی ان کے واسطے ایک مجلس، وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ اور دی ان کو ہر ایک کے ہاتھ میں چھُری، اور بولی، یوسف! نکل آ ان کے سامنے۔ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ پھر جب دیکھا اسکو، دہشت میں آ گئیں اسکے اور کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ۔ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ اور کہنے لگیں، حاشا اللہ! نہیں یہ شخص آدمی۔ یہ تو کوئی فرشتہ ہے بزرگ۔

.32 قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ

بولی، سو یہ وہی ہے کہ طعنہ دیا تم نے مجھ کو اسکے واسطے۔

وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ

اور میں نے چاہا اُس سے اسکا جی، پھر اسنے تھام رکھا،

وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِينَ

اور مقرر اگر نہ کرے گا جو میں اسکو کہتی ہوں، البتہ قید پڑے گا، اور ہو گا بے عزت۔

.33 قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ

یوسف بولا، اے رب! مجھ کو قید پسند ہے اس بات سے جس طرف مجھ کو بلاتی ہیں۔

وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ

اور اگر تُو نہ دفع کرے مجھ سے ان کا فریب، تو مائل ہو جاؤں اُن کی طرف اور ہو جاؤں بے عقل۔

.34 فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ

سو قبول کر لی اسکی دُعا اسکے رب نے، پھر دفع کیا اُس سے ان کا فریب۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

البتہ (بیشک) وہ ہے سننے والا خبر دار۔

.35 ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ

پھر یوں سوجھا لوگوں کو، وہ نشانیاں دیکھے پر (دیکھنے کے بعد بھی)، کہ قید رکھیں اسکو ایک مدّت۔

.36	وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ اور داخل ہوئے بندی (قید) خانہ میں اسکے ساتھ دو جوان۔ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ کہنے لگا اس میں سے ایک، میں دیکھتا ہوں کہ میں نچوڑ تا ہوں شراب۔ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ اور دوسرے نے کہا، میں دیکھتا ہوں کہ اُٹھا رہا ہوں اپنے سر پر روٹی، کہ جانور کھاتے ہیں اس میں سے۔ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ بتا ہم کو اس کی تعبیر۔ ہم دیکھتے ہیں تجھ کو نیکی والا۔	
.37	قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ بولا، نہ آنے پائے گا تم کو کھانا، جو ہر روز تم کو ملتا ہے، مگر بتا چکوں گا تم کو اسکی تعبیر، اسکے آنے سے پہلے۔ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ یہ علم ہے کہ مجھ کو سکھایا میرے رب نے۔ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ میں نے چھوڑا دین اس قوم کا کہ یقین نہیں رکھتے اللہ پر، اور آخرت سے وہ منکر ہیں۔	
.38	وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ اور پکڑا میں نے دین اپنے باپ دادوں کا، ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کا۔	

مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

ہمارا کام نہیں شریک کریں اللہ کا کسی چیز کو۔

ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

یہ فضل ہے اللہ کا ہم پر اور سب لوگوں پر لیکن بہت لوگ بھلا نہیں مانتے۔

.39 يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

اے رفیقو بندی (قید) خانے کے ! بھلا کئی معبود جُدا جُدا بہتر یا اللہ اکیلا زبردست۔

.40 مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ

کچھ نہیں پوجتے ہو سوا اُسکے، مگر نام ہیں کے رکھ لئے ہیں تم نے، اور تمہارے باپ دادوں نے،

نہیں اتاری اللہ نے اُن کی سند۔

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ

حکومت نہیں ہے کسی کی سوا اللہ کے،

أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ

اس نے فرمادیا کہ نہ پوجو مگر اسی کو۔

ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

یہی ہے راہ سیدھی، پر بہت لوگ ہیں جانتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ اے رفیقو بندی (قید) خانے کے، ایک جو ہے تم دونوں میں، سو پلائے گا اپنے خاوند (آقا) کو شراب، وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ اور دوسرا جو ہے سو سولی چڑھے گا، پھر کھائیں جانور اس کے سر میں سے۔ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ فیصلہ ہوا (ہو چکا اس) کام (کا)، جس کو تحقیق (جاننا) تم چاہتے تھے۔	.41
وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ اور کہہ دیا اسکو، جس کو اٹکلا کر (قیاس کیا تھا کہ) بچے گا ان دونوں میں میرا ذکر کریو اپنے خاوند (آقا) پاس۔ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ سو بھلا دیا اس کو شیطان نے ذکر کرنا اپنے خاوند (آقا) سے، پھر رہ گیا (پڑا) قید میں کئی برس۔	.42
وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ اور کہا بادشاہ نے، میں خواب دیکھتا ہوں سات گائیں موٹی، ان کو کھاتی ہیں سات دُبلی، وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ اور سات بالیں ہری اور دوسری سُوکھی۔ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ اے دربار والو! تعبیر کہو مجھ سے میرے خواب کی، اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرتے۔	.43

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ بولے، یہ اُڑتے خواب ہیں۔ اور ہم کو تعبیر خوابوں کی معلوم نہیں۔	.44
وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ اور بولا وہ جو بچا تھا ان دونوں میں، اور یاد کیا مدّت کے بعد، میں بتاؤں تم کو اسکی تعبیر، سو تم مجھ کو بھیجو۔	.45
يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي جا کر کہا، یوسف اے سچے! حکم دے ہم کو اس خواب میں، سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ سات گائیں موٹی، اُن کو کھائیں سات دُبلی، اور سات بالیں ہری، اور دوسری سُوکھی، لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ کہ میں لے جاؤں لوگوں پاس شاید ان کو (بھی) معلوم ہو (تعبیر اسکی اور آپ کا مقام و مرتبہ)۔	.46
قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا کہا تم کھیتی کرو گے سات برس لگ کر۔ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ سو جو کاٹو اس کو چھوڑ دو اُسکی بال میں، مگر تھوڑا جو کھاتے ہو۔	.47
ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ پھر آئیں گے اس پیچھے سات برس سختی کے، کھائیں جو رکھا تم نے اُنکے واسطے، مگر تھوڑا جو روک رکھو گے۔	.48

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ پھر آئے گا اس پیچھے ایک برس، اس میں مینہ پائیں گے لوگ اور اس میں رس نچوڑیں گے۔	.49
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ اور کہا بادشاہ نے، لے آؤ اس کو میرے پاس۔ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ پھر جب پہنچا اس پاس بھیجا آدمی، کہا، پھر (واپس) جا اپنے خاوند (آقا) پاس، اور پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی جنھوں نے کاٹے ہاتھ اپنے۔ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ میرا رب تو ان کا فریب سب جانتا ہے۔	.50
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ کہا بادشاہ نے عورتوں کو کیا حقیقت ہے تمہاری جب تم نے پھسلایا یوسف کو اسکے جی سے۔ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ بولیں، حاشا اللہ! ہم کو معلوم نہیں اُس پر کچھ بُرائی۔ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ بولی عورت عزیز کی، اب کھل گئی سچی بات، میں نے پھسلایا تھا اس کو اس کے جی سے، اور وہ سچا ہے۔	.51

.52	ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ یوسف نے کہا، اتنا اس واسطے کہ وہ شخص معلوم کرے، کہ میں نے چوری نہیں کی، اس عزیز کی چھپ کر، وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ اور یوں کہ اللہ نہیں چلاتا فریب دغابازوں کا۔
.53	وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی (نفس) کو۔ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ جی (نفس) تو سکھاتا ہے بُرائی، مگر جو رحم کیا میرے رب نے۔ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان۔
.54	وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ اور کہا بادشاہ نے، لے آؤ اس کو میرے پاس، میں خاص کر رکھوں اس کو اپنے کام میں۔ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ پھر جب بات چیت کی اس سے کہا، سچ تو نے آج ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہو کر۔
.55	قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ یوسف نے کہا، مجھ کو مقرر کر ملک کے خزانوں پر۔ میں خوب نگہبان ہوں خبر دار۔

.56	وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ اور یوں قدرت دی ہم نے یوسف کو اس زمین میں۔ جگہ پکڑے اس میں جہاں چاہے۔ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ ۖ پہنچاتے ہیں ہم اپنی مہر (رحمت) جس کو چاہیں۔ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ اور ضائع نہیں کرتے ہم نیگ (اجر) بھلائی والوں کا۔
.57	وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ اور نیگ (اجر) آخرت کا بہتر ہے ان کو جو یقین لائے، اور رہے پرہیز گاری میں۔
.58	وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ اور آئے بھائی یوسف کے، پھر داخل ہوئے اس پاس، تو اس نے پہچانا ان کو، اور وہ نہیں پہچانتے۔
.59	وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ ۚ اور جب تیار کر دیا ان کو ان کا اسباب، کہا لے آؤ میرے پاس ایک بھائی، جو تمہارا ہے باپ کی طرف سے، أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ تم نہیں دیکھتے ہو کہ میں پُوری دیتا ہوں بھرتی اور خوب اُتارتا ہوں۔

فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ پھر اگر اس کو نہ لائے میرے پاس تو بھرتی نہیں تم کو میرے نزدیک، اور میرے پاس نہ آؤ۔	.60
قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ بولے ہم خواہش کریں گے اسکے باپ سے، اور البتہ ہم کو کرنا ہے۔	.61
وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ اور کہہ دیا، خدمتگاروں کو اپنے رکھ دو اُن کی پونجی اُن کے بوجھوں (سامان) میں، لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ شاید اس کو پہچانیں، جب پھر (لوٹ) کر جائیں اپنے گھر، لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ شاید وہ پھر (لوٹ کر) آئیں۔	.62
فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ پھر جب پھر (لوٹ) گئے اپنے باپ پاس، بولے، اے باپ بند ہوئی ہم سے بھرتی (رسد غلہ کی)، فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ سو بھیج ہمارے ساتھ بھائی ہمارا، کہ بھرتی (غلہ) لائیں، اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔	.63
قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ کہا، میں اعتبار کروں تمہارا اس پر وہی، جیسا اعتبار کیا تھا اسکے بھائی پر پہلے۔	.64

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

سو اللہ بہتر ہے نگہبان، اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان۔

.65 وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ

اور جب کھولی اپنی چیز بست (سامان)، پائی اپنی پونجی پھری (لوٹی) آئی ان کی طرف۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ

بولے، اے باپ! وہی جو ہم مانگتے ہیں۔ یہ پونجی ہماری پھیر (لوٹا) دی ہم کو،

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ

اور رسد لائیں ہم اپنے گھر کو، اور خبر داری کریں اپنے بھائی کی، اور زیادہ لیں بھرتی (غلہ) ایک اونٹ کی۔

ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ

وہ بھرتی (غلہ) آسان ہے (مفت کا ہوگا)۔

.66 قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۖ

کہا ہرگز نہ بھیجوں گا اسکو ساتھ تمہارے،

جب تک (نہ) دو مجھ کو عہد خدا کا کہ البتہ پہنچا دو گے میرے پاس اسکو، مگر کہ گھیرے جاؤ تم سارے۔

فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

پھر جب دیا اسکو عہد سب نے، بولا، ذمہ اللہ کا ہے جو باتیں ہم کہتے ہیں۔

.67

وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۖ

اور کہا، اے بیٹو! نہ داخل ہو جیو (ہونا تم سب) ایک (ہی) دروازے سے،

اور پیٹھو (بلکہ داخل ہونا) کئی دروازوں سے جُدا جُدا،

وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ

اور میں نہیں بچا سکتا تم کو اللہ کی کسی چیز (مشیت) سے۔

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ

حکم کسی کا نہیں سوا اللہ کے۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

اسی پر مجھ کو بھروسہ ہے، اور اسی پر بھروسہ (کرنا) چاہیئے بھروسا کرنے والوں کو۔

.68

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ

اور جب داخل ہوئے جہاں سے کہا تھا ان کے باپ نے۔

مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

کچھ نہ بچا سکتا تھا ان کو اللہ کی کسی چیز (مشیت) سے۔ مگر ایک خواہش تھی یعقوب کے جی میں، سو کر چکا۔

وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

اور وہ تو خبردار تھا ہمارے سکھائے سے، لیکن بہت لوگ خبر نہیں رکھتے۔

.69	وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ ۖ اور جب داخل ہوئے یوسف کے پاس، اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو، قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ کہا میں ہوں تیرا بھائی، سو تو غمگین نہ رہ ان کاموں سے جو کرتے رہے ہیں۔	
.70	فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ پھر جب تیار کر دیا ان کو اسباب ان کا رکھ دیا پینے کا باسن (برتن) بوجھ (سامان) میں اپنے بھائی کے، ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ پھر پکارا پکارنے والا، اے قافلے والو! تم مقرر (تو یقیناً) چور ہو۔	
.71	قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ کہنے لگے منہ کر کر اُن کی طرف، تم کیا نہیں پاتے؟	
.72	قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ بولے ہم نہیں پاتے بادشاہ کا ماپ اور جو کوئی وہ لائے، اس کو ایک بوجھ اونٹ کا، اور میں ہوں اس کا ضامن۔	
.73	قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ کہنے لگے قسم اللہ کی! تم کو معلوم ہے ہم شرارت کرنے کو نہیں آئے ملک میں اور نہ ہم کبھی چور تھے۔	

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ بولے، پھر کیا سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہو۔	.74
قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ کہنے لگے اس کی سزا یہ کہ جس کے بوجھ میں پائے، وہی جائے اسکے بدلے میں۔ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ہم یہی سزا دیتے ہیں گنہگاروں کو۔	.75
فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاءِ أَخِيهِ ۚ پھر شروع کیا یوسف نے انکی خرجیاں (تھیلیاں) دیکھنی، پہلے اپنے بھائی کی خرجی (تھیلی) سے، پیچھے وہ باسن (برتن) نکالا خرجی (تھیلی) سے اپنے بھائی کی۔ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ یوں داؤ بتا دیا ہم نے یوسف کو۔ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ ہر گز نہ لے سکتا اپنے بھائی کو انصاف میں اس بادشاہ کے، مگر جو چاہے اللہ۔ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۗ ہم درجے بلند کرتے ہیں جس کو چاہیں۔	.76

	وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ اور ہر خبر والے سے اُوپر ہے ایک خبر دار۔	
.77	قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ کہنے لگے، اگر اس نے چُرایا، تو چوری کی ہے ایک اسکے بھائی نے بھی پہلے۔ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ تب آہستہ کہا یوسف نے اپنے جی میں اور ان کو نہ جتایا۔ قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ بولا کہ تم اور بدتر ہو درجے میں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بتاتے ہو۔	
.78	قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ کہنے لگے، اے عزیز! اسکا ایک باپ ہے بوڑھا، بڑی عمر کا، سو رکھ لے ایک ہم میں سے اسکی جگہ۔ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ہم دیکھتے ہیں تُو ہے احسان کرنے والا۔	
.79	قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا لَظَالِمُونَ بولا، اللہ پناہ دے! کہ ہم کسی کو پکڑیں مگر جس پاس پائی اپنی چیز تو تو ہم بے انصاف ہوئے۔	
.80	فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ پھر جب نااُمید ہوئے اس سے، اکیلے بیٹھے مصلحت کو۔	

قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ

بولا، ان میں بڑا، تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے لیا ہے تم سے عہد اللہ کا،

وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۖ

اور پہلے جو قصور کر چکے ہو یوسف کے حال میں۔

فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۖ

سو میں نہ سرکوں گا اس ملک سے جب تک کہ حکم دے مجھ کو باپ میرا،

یا قضیہ چکا (فیصلہ کر) دے اللہ میری طرف۔

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

اور وہ ہے سب سے بہتر چکانے (فیصلہ کرنے) والا۔

.81 ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ

پھر (لوٹ) جاؤ اپنے باپ پاس اور کہو، اے باپ، تیرے بیٹے نے چوری کی۔

وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ

اور ہم نے وہی کہا تھا جو ہم کو خبر تھی، اور ہم کو غیب کی خبر یاد نہ تھی۔

.82 وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ

اور پوچھ لے اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے جس میں ہم آئے ہیں۔

وَإِنَّا لَصَادِقُونَ

اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں۔

.83	قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ بولا کوئی نہیں! بنالی ہے تمہارے جی نے ایک بات اب صبر ہے بن آئے (بہتر)۔ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۚ شاید اللہ لے آئے میرے پاس ان سب کو۔ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (بیشک) وہی ہے، خبر دار حکمتوں والا۔
.84	وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ اور اُلٹا پھرا اُن کے پاس سے اور بولا، اے افسوس یوسف پر! وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ اور سفید ہو گئیں آنکھیں اسکی غم سے، سووہ آپ کو گھونٹ (دل ہی دل میں غم کھا) رہا تھا۔
.85	قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ کہنے لگے، قسم اللہ کی! تُو نہ چھوڑے گا یاد یوسف کی جب تک کہ گل جائے یا ہو جائے مُردہ۔
.86	قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ بولا، میں تو کھولتا ہوں اپنا احوال اور غم اللہ ہی پاس، اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔

يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسف کی اور اسکے بھائی کی، اور مت نا اُمید ہو اللہ کے فیض سے۔ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ بیشک نا اُمید نہیں اللہ کے فیض سے مگر وہی لوگ جو منکر ہیں۔	.87
فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ پھر جب داخل ہوئے اسکے پاس، بولے، اے عزیز! پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر سختی، اور لائے ہیں ہم پُونجی ناقص، فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ سو پوری دے ہم کو بھرتی (غلے کی) اور خیرات کر (ہمارے بھائی کی) ہم پر۔ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ اللہ بدلہ دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔	.88
قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ کہا، کچھ خبر رکھتے ہو کیا کیا تم نے یوسف سے اور اس کے بھائی سے، جب تم کو سمجھ نہ تھی۔	.89
قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ بولے، کیا سچ تو ہی ہے یوسف؟	.90

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ۖ

کہا، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔

قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ

اللہ نے احسان کیا ہم پر۔

إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

البتہ جو کوئی پرہیزگار ہو اور ثابت رہے (صبر کرے) تو اللہ نہیں کھوتا (ضائع کرتا) حق نیکی والوں کا۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ .91

بولے! قسم اللہ کی! البتہ تجھ کو پسند رکھا اللہ نے ہم سے، اور ہم تھے چوکنے والے (خطاکار)۔

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ .92

کہا، کچھ الزام نہیں تم پر آج۔

يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

بخشے اللہ تم کو، اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان۔

اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا .93

لے جاؤ یہ کُرتہ میرا اور ڈالو منہ پر میرے باپ کے کہ چلا آئے آنکھوں سے دیکھتا۔

وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ

اور لے آؤ میرے پاس گھر (گھرانہ) اپنا سارا۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ اور جب جُدا ہوا قافلہ، کہا ان کے باپ نے، میں پاتا ہوں بُو یوسف کی، اگر نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا۔	.94
قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ لوگ بولے، قسم اللہ کی! تُو ہے اپنی اُسی غلطی میں قدیم کی۔	.95
فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ پھر جب پہنچا خوشخبری والا، ڈالا وہ کُرتہ اسکے منہ پر تو اُلٹا پھر ا آنکھوں سے دیکھتا۔ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ بولا، میں نے نہ کہا تھا تم کو؟ میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔	.96
قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ بولے، اے باپ! بخشوا ہمارے گناہوں کو، بیشک ہم تھے چوکنے والے (خطاکار)۔	.97
قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ کہا، رہو (ضرور) بخشواؤں گا تم کو اپنے رب سے۔ (بیشک) وہی ہے بخشنے والا مہربان۔	.98
فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ پھر جب داخل ہوئے یوسف پاس، جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو، اور کہا داخل ہو مصر میں، اللہ نے چاہا تو خاطر جمع (امن) سے۔	.99

.100

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ

اور اُونچا بٹھایا۔ اپنے ماں باپ کو تخت پر، اور سب گرے اسکے آگے سجدے میں۔

وَقَالَ يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ

اور کہا، اے باپ! یہ بیان ہے میرے اس پہلے خواب کا، اس کو میرے رب نے سچ کیا۔

وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ

اور مجھ سے اسنے خوبی کی، جب مجھ کو نکالا قید سے، اور تم کو لے آیا گاؤں سے،

مِن بَعْدِ أَن نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ

بعد اسکے کہ جھگڑا اُٹھایا شیطان نے، مجھ میں اور میرے بھائیوں میں۔

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ

میرا رب تدبیر سے کرتا ہے جو چاہے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

بیشک وہی ہے خبردار حکمتوں والا۔

.101

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ

اے رب! تُونے دی مجھ کو کچھ حکومت اور سکھایا مجھ کو کچھ پھیر (فرق) باتوں کا۔

فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے! تو ہی میرا کارساز دنیا میں اور آخرت میں۔

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ موت دے مجھ کو اسلام پر اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں۔	
ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ یہ خبریں ہیں غیب کی، ہم بھیجتے ہیں تجھ کو۔ اور تُو نہ تھا ان کے پاس، جب ٹھہرانے لگے اپنا کام، اور فریب کرنے لگے۔	.102
وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ اور نہیں اکثر لوگ یقین لانے والے، اگرچہ تُو للچائے۔	.103
وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ اور تُو مانگتا نہیں ان سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ یہ تو اور کچھ نہیں مگر نصیحت سارے عالم کو۔	.104
وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا اور بہتیری نشانیاں ہیں آسمان اور زمین میں، جن پر ہو نکلتے ہیں، وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ اور ان پر دھیان نہیں کرتے۔	.105

.106	وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ اور یقین نہیں لاتے بہت لوگ اللہ پر مگر ساتھ شریک بھی کرتے ہیں۔
.107	أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ کیا نڈر ہوئے ہیں کہ آڈھانکے ان کو ایک آفت اللہ کے عذاب کی، یا آپہنچے قیامت اچانک اور ان کو خبر نہ ہو۔
.108	قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ ۚ کہہ، یہ میری راہ ہے بلاتا ہوں اللہ کی طرف، عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ سمجھ بوجھ کر، میں اور جو میرے ساتھ ہیں۔ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اور اللہ پاک ہے! اور میں نہیں شریک بتانے والا۔
.109	وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے (رسول) یہی مرد تھے کہ حکم (وحی) بھیجتے تھے ہم ان کو بستیوں کے رہنے والے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ

سو کیا یہ لوگ نہیں پھرے ملک (زمین) میں کہ دیکھیں کیسا ہوا (انجام) آخر اُن کا جو ان سے پہلے تھے۔

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور پچھلا (آخرت کا) گھر تو بہتر ہے پرہیزوالوں (متقیوں) کو۔ اب کیا تم نہیں بوجھتے (سمجھتے)۔

.110 حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا

یہاں تک جب ناامید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ اُن سے جھوٹ کہا تھا، پہنچی ان کو مدد ہماری،

فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ ۖ

پھر بچا دیا جن کو ہم نے چاہا۔

وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

اور پھیری (پلٹی) نہیں جاتی آفت ہماری گنہگار سے۔

.111 لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ

البتہ انکے احوال سے، اپنا احوال قیاس کرنا ہے عقل والوں کو۔

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ

کچھ بات بنائی ہوئی نہیں، لیکن موافق اس کلام کے جو اس سے پہلے ہے، اور کھولنا ہر چیز کا

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

اور راہ سجھائی اور مہربانی ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com